ER8 IAFEB06

1 a feb 06

تلاوت کلام پاک (جناب بلال جامی

Mr . Deputy Speaker: Now the Calling Attention Notice by Mr Owais Bin Laiq , Mr Hammal Muneer Jan Ms Gul Andaam Orakzai and Mr Bilal Qasmi Any one from you.

Mr Owais Bin Laiq: Mr Owais Bin Laiq , Mr Hammal Muneer Jan , Ms Gul Andaam Orakzai and Mr Bilal Qasmi invite the attention of the honourable Prime Minister of the Youth Parliament on the recent bomb blast in Karachi and the loss of precious lives.

جناب سپیکر! کل کراچی میں بہت ہی گھناؤنا دہشت گردی کا واقع پیش آیا جہ
میں دو بم دھماکے ہوئے جن میں ستائیس افراد شہید اور سو سے زائد زخمی ' پہلے تو یہ
کہا جا رہا تھا کہ دونوں دھماکے خودکش تھے مگر پھر پتہ چلا کہ یہ planted bomb
blasts تھے ۔ تین بجے چہلم کے موقع پر بس کو نشانہ بنایا گیا جس میں بدقسمتی
سے بارہ افراد شہید اور پچاس سے زائد زخمی ' planted bombs کا ہونا law

enforcement agencies پر ایک بہت ہی بڑا سوالیہ نشان لگاتا ہے پہلا دھماکہ نرسری پر ہوا جہاں جہلم پر آنے والی بس کو نشانہ بنایا گیا دوسرا دھماکہ جناح ہسپتال پر ہوا جہاں تیرہ لوگ شہید ہوئے بم کی تلاش کی گئی تھی مگر بم ڈسپوزل ٹیم کے بیان کے مطابق بم تلاش کرنے والے آلات ناکارہ ہیں۔ اور کام اللہ توکل ہو رہا ہے the equipment used by the bomb disposal team has a zero percent detection ability according to one of the spokesmen of the bomb disposal team. I appeal to the Prime Minister of the Youth Parliament to take adequate measures and give some time and money for the safety for the people of Pakistan the same way, that is done for VVIPs جب وی وی آئی پیز کی بات ہوتی ہے تو سیل فون بھی جام کر دیئے جاتے ہیں آلات بھی استعمال کیے جاتے ہیں مگر جب عام شہری کی زندگی کی بات کی جاتی ہے تو ایسے آلات استعمال کیے جا رہے ہیں جو بم کو detect نہیں کر سکتے ۔ جناح ہسپتال میں بم ڈسپوزل ٹیم گئی تھی وہاں پر ڈسپوزل ٹیم نے اپنا کام کیا لیکن کوئی detection نہیں ہوئی ۔ ایک بم وہاں سے پکڑا گیا لیکن جو بم وہاں پر پھٹے ان کی detection of bomb بالکل نہیں ہوتی ۔ اور جناب سپیکر! میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ شہید ہونے والے افراد کے لیے یہاں پر دعا کرائی جائے اور ہمارے حکمرانوں کو اللہ ہدایت دے اس کے لیے بھی یہاں دعا کرائی جائے ۔

جناب ڈپٹی سپیکر : کوئی اور آنریبل ممبر اس موضوع پر بولنا چاہے ۔ لیڈر آف دی اپوزیشن ۔

جناب امراسپ حیات : میں ایک چیز کی طرف دوستوں کی توجہ دلاتا

چاہوں گا کہ کراچی میں جتنے بھی واقعات ہوئے ہیں اس میں اگر politically motivated انہیں ہم نہیں کہتے تو کم از کم یہ political اس victimisation کی طرف ضرور اشارہ کرتے ہیں کیونکہ جب بھی religious congregations کراچی میں ہوئے ہیں تو ان پر یہ دہشت گردی اور suicide bombings ہوئی ہیں ابھی انہوں نے کل کیونکہ ہسپتال کے اندر بم بلاسٹ ہوا تو ڈیرہ اسماعیل خان کے اندر تین بم بلاسٹ ہو چکے ہیں ہسپتال کے اندر ہی ' اور جنازہ گاہوں پر بھی بم بلاسٹ ہو رہے ہیں یہ ایک قسم کی تھوڑی sectarian rift پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے جس کو کل مولانا حسن ظفر نقوی اور دوسرے علماء نے بھی اس کی مذمت کی ہے کہ ہم سارے sects جو ہیں ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے ہیں اور ہم کوئی rift نہیں پیدا ہونے دیں گے ۔ اپنے politically motivated جو لوگ ہیں جو rift پیدا کرنے چاہتے ہیں sects کے درمیان ہم ان کو condemn کرتے ہیں اور میں یوتھ پارلیمنٹ کی طرف سے اور اپنی پارٹی کی طرف سے اس چیز کو condemn کرتا ہوں اور گورنمنٹ کو کہتا ہوں کہ وہ کچھ steps آگے لے کر جو sectarian harmony ہے وہ پیدا کرنے کی کوشش کی جائے ۔

جناب ڈپٹی سپیکر ، بہت بہت شکریہ ۔ میرے خیال میں دعا کر دیتے ہیں۔

(دعا کی گئی)

Mr . Deputy Speaker: Now the next calling attention notice is by Mr Zahoor-ud-Din Wazir . Miss Zile

Huma:

Ms Zile Huma: Zil-e-Huma (YP31-PUNJAB13) invites the attention of the honourable Speaker of the Youth Parliament to the statement of Indian General Kapoor stating "India could fight a two-front war with Pakistan and China at the same time and end it successfully within 96 hours" is highly propagated and contentious.

جناب یہ بیان جو 31 دسمبر 2009، کو دیا گیا تھا ایک انتہائی غیر ذمہ دارانہ رویے کی علامت ہے ۔ اس بیان سے واضح ہوتا ہے کہ بھارت ایک خطے کے امن کو تباہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے لیکن اس کو یہ بات اپنے دھیان میں رکھنی چاہیے کہ پاکستان بھی ایک ایٹمی طاقت ہے اور بھرپور جوابی کارروائی کی صلاحیت رکھتا ہے ۔ بھارت اس موقع پر جب پاکستان اندرونی طور پر ایک جنگ لڑ رہا ہے war on terror پر لڑ رہا ہے اس کے اندرونی حالات بھی خراب ہیں وہ اس سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہے ۔ اس طرح کے بیانات جو کہ ان کی قیادت دے رہی ہے یہ ایک بہت ہی غیر ذمہ دارانہ رویہ ہے بلکہ اس peace process کو پھر سے تباہ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے جو پہلے ایک بار خراب ہوا تھا ممبئی اٹیکس کے نتیجے کے طور پر اور جس کو دوبارہ کوشش شروع کی گئی تھی کہ شرمل الشیخ میں دونوں ملکوں کے سربراہوں نے اس کو دوبارہ شروع کرنے کے لیے ایک کوشش کی تھی لیکن اس کے بعد پھر ایک ایسا بیان آ جاتا ہے جو کہ وہ عمل جو ایک بار شروع کرنے کی کوشش کی گئی ہوتی ہے پھر ایک دم ختم ہو جاتا ہے تو اس طرح میں آنریبل پرائم منسٹر سے گزارش کرتی ہوں کہ اس بات کو

international community پر بھی highlight کیا جانے کہ ان کی قیادت کو اس طرح کے بیانات دینے سے بچنا چاہیے اور اس طرح کے بیانات پورے خطے کے لیے تباہی کا سبب بن سکتے ہیں۔

Mr . Deputy Speaker: Next Calling Attention Notice is from Fatima Salim Khwaja.

Fatima Salim Khwaja محترمہ فاطمہ سلیم خواجہ ۔ اَلسّلامُ علیکُم

(YP 33 Punjab 15) میرا Calling Attention Notice ہے that this House is of the opinion that the psychological rehabilitation of the people affected by the War on Terror in Pakistan (especially the youth, women and children) that should be streamlined along with their economic and social rehabilitation and given due attention. Ladies and Gentlemen ہم لوگ پچھلے دو تین دن سے یہاں پر بلوچستان کی بھی اور even FATA, PATA ہر جگہ کی جہاں پر یہ War on Terror چل رہا ہے یا even کوئی اور بھی context ہے ہم لوگ یہاں پر ان کی صرف بار بار we are repeatedly stressing on the economic and social rehabilitation which is very important of course اس کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا لیکن in the same time, we should not ignore the psychological problems that the people affected by these conflicts will face or are facing. And basically کہ کوئی اس کے اوپر پاکستانی گورنمنٹ کوئی ایکشن لے نہیں رہی اور even uptil 7th December 09 کوئی national

figures on the mental health mobility of Pakistan, of the people

وہ بالکل سرے سے ہی نہیں کسی نے affected by the war on terror

I would point out that اور سروے کرنے کی زحمت بھی نہیں کی ہوئی اور

اگر آپ ان کو ساری facilities آپ بیشک ان کو rehabilitate کر دیتے ہیں

mental state is not ان کی بھی اگر economically بھی socially

healthy enough to benefit from everything that you are

providing them, then what's the point? As T S Eliot called the

people affected by the World War One Hollowmen stuffed

men, they didn't have anything in them, they were just hollow,

تو وہ تو پھر بھی مرد they didn't anything at all, they were weak

تھے وہ جو فرنٹ پر گئے انہوں نے جا کر لڑائی کی ہمارے تو یہاں پر بچے بھی

youth affected ہمارا ہیں affected ہماری عورتیں بھی ہیں affected

mentally stable ان کو ہے اور یہی ہمارا future ہیں اور اگر ہم لوگوں نے ان کو

twenty اور یہ کہ God help us in the future basically نہیں کیا تو

people affecrted by the war on terror and percent or more

basically conflicts developed, clinically significant

ان کو permanently وہ مطلب psychological problems

ان کو like paranoia, anxiety ہو جاتا ہے psychological problem

they can't sleep, they have nightmares. آتے رہتے ہیں flash backs

تو ہمارے even apathy آ جاتی ہے apathy آ جاتا ہے Indifference

اندر بھی آنی شروع ہو گئی ہے کہ blasts کے بارے میں سن کر اب تو کوئی

نئی بات لگتی نہیں ہے بلکہ نئی بات یہ لگتی ہے کہ آج کو بلاسٹ ہی نہیں ہوا تو اللہ
معاف کرے اگر ہمارے یہ حالت ہے تو پھر imagine the people who are
actually witnessing these things first hand, whoever are
watching their loved ones die, who are watching themselves,
their own body parts blow up right in front of them ادھر میں
ایک اور بات add کرنا چاہوں گی کہ where there is a will there is a
way ہمارے اندر بھی یہاں پر ایک بہت معزز انسان ہیں جو کہ اپنی physical
disability کے باوجود ماشاء اللہ انہوں نے ایل ایل بی بھی کیا ہوا
ہے اور تین ایم ایز ان کے ہاتھ میں ہیں ۔ despite of his physical
disability. And we should completely commend him on that,
basically there is a will تو we should applaud him on that
there is a way اگر ہمارے یہ لوگ بیشک ان کو physical کوئی پرابلم نہ
بھی ہو لیکن ان کو trauma اتنا severe ہے اگر ان کی mental state
اتنی unstable ہے تو ان کی ساری motivation ہی ختم ہو جاتی ہے ان کی
will ہی ختم ہو جاتی ہے تو پھر وہاں پر ساری بات ہماری ختم ہو جاتی ہے آپ
پراگرس کو تو وہاں پر بھول ہی جائیں in that sense, I think it's very
important that the Government should concentrate on this,
should not sideline this, ہمارا ہمیشہ ملک میں ہماری psychological
therapy in everything is considered a taboo کہ پتہ نہیں کیا
problem ہو گیا کہ کوئی therapist کے پاس جا رہا ہے کوئی counsellor
کے پاس جا رہا ہے پتہ نہیں اللہ معاف کرے retard something like that

which is not the case ہمارا یہ taboo remove کرنے کی سخت

ضرورت ہے and only the Government can do that by creating awareness campaigns and by lifting that taboo and making sure that the people of Pakistan are at least mentally stable and upto benefit from all the materialistic benefit that we want to give them. Thank you.

جناب ڈپٹی سپیکر ، بہت بہت شکریہ ۔ جناب ظہور الدین صاحب (تشریف فرما نہیں تھے) now coming to the next Resolution. I will request Mr Umer Raza Paracha, Ms Syeda Rabab Zehra Naqvi, anyone from you please.

Mr Umer Raza Paracha: Thank you Deputy Speaker Sahib. Now the basic agenda of the Resolution is to move a Resolution that the Government should distinguish between different militant and terririst groups and recognise them either as friends or enemies.

اب میں تھوڑی سی background history کی طرف جاؤں گا تا کہ میں آپ کو اس کی importance کا سمجھا دوں کہ ہم کیوں چاہتے ہیں کہ گورنمنٹ کو اس طرح کا step لینا چاہیے اور پھر اس کے بعد I would like رباب کی بھی کچھ recommendations دیں اور آپ میں سے جو جو بولنا چاہتا ہے everyone should contribute toward his part اب normally اگر ہم what is the scenario from the historical point of view

let me define what is the terrorist and ہسٹری کو دیکھیں تو differentiated from the militant. A radical who employs terror as a political weapon, usually organised with other terrorist and offen used religion as a cover for terrorist activities is knows as a terrorist. A terrorist, who employs religion as a political weapon. And the militant is someone who is disposed to warfare and hardline policies. A terrorist is someone جس کو آپ نے کوئی political motive ہوتا ہے اس کو achieve کرنے کے لیے he tries to threaten the other person or the other community اس کے لیے وہ terror activities use کرتا ہے like the Nine Eleven attack was a terror activity. A militant is some one which has some grievances that might be genuine, that might be misconceived, but to remove those grievances, he goes against the state or against a certain community and adopts a hardline policy. We want the Government to clearly identify the different militant and terrorist groups operating in the tribal and the north Pakisani areas and to identify that which groups have which motives and which are the motives which do not hard Pakistan at any cost and devise a policy and strategy accordingly.

Let me tell you about a few facts about the

militant groups or about the sectarian groups which are currently operating in Pakistan and have been named as simple terrorists or militants . There is no demarcation or no discrimination between any of them . The very first group is the sectarian group . Groups such as the Sunni Sipahi Sihaba and the Shia Tehriki Jafferia which are engaged in violence within Paksitan . These groups have their own motives . The problem with these groups is that they have a sense of contentment for

they adopt hardline policies. اور اسی وجہ سے the other persons.

They are not terrorists, they are militants. So we need to

identify them and we need to separate them in different groups

or to tackle کو سمجھیں grievances کیا ہیں ان کی motives ان کے

with them accordingly, whether we have to resolve the

problem with the operation or we have to resolve the problem

with negotiation. Second group is the Indian group. When

there was Afghan War before Nine Eleven and during the 1980,

پاکستانی جنھیں 1990, there were a certain number of groups

all of them were supporting them because گورنمنٹ پاکستانی انٹیلیجنس

they had their own political motives. They were involved in

Kashmir, they were involved in Palestine, in Lebanon. So

basically they were not terrorists, they were freedom fighters.

We also have to differentiate between a terrorist and a freedom fighter. You might have heard that to one the man is a terrorist, and to the other he is freedom fighter. So we have to clearly identify who is the terrorist for Pakistan and who is the terrorist for America. If someone is the terrorist for America, it does not mean that necessarily he is the terrorist for us as well.

There is another group which is known as Afghan Taliban. The original Taliban movement and especially its Qandhari leadership concentrated on Mullah Muhammad Omar believed to be now living in Quetta and the other affiliates are knows as Afghan Taliban. Now let me tell you that these groups actually don't like the way the Pakistan Tehrik i Taliban is working, even Richard Barrett, former British Intelligence Officer who tracks Al Qaida and the Taliban for the United Nations, told the New York Times in October 2009 that the Afghan Taliban don't like the way that Pakistani Taliban have been fighting the Pakistani Government and causing lots of problems there. So we have to also differentiate between the Paksitani Taliban and the Afghani Taliban.

Now the next group comes about the Al Quaida

and its affiliates. Al Qaida or those people who are basically led by Osama Bin Laaden, are believed to be terrorists and are believed to be the basic cause and concern of Nine Eleven attackes. And the last group is the Pakistani Taliban. Groups consisting of extremits outfits in FATA led by individuals such as Hakeem-ul-Lah Mehsood of the Mehsood Tribe in Waziristan, Maulana Faqeer Muhammad of Bajour and Maulana Qazi Fazlullah of the Tehrik-e-Nifaaz-e-Shariat-e-Muhammadi. So these are basically the different groups which we have been able to identify it so far. So Pakistan has to coup with this, The Pakistani Government should devise a strategy

کہ ان گروپس کے اندر کون کون سے گروپس lie کرتے ہیں ان کے

to identify them کیا ہیں motives ان کے کیا ہیں objectives

clearly as either their friends or enemies and to deal with them

two مطلب تیسرا کوئی accordingly. Operation, negotiations

Pakistan تو ہے کرنی اختیار against کے ان pronged strategy

should go accordingly. The basic problem why we want this Resolution to be adopted by the Youth Parliament is because whenever there comes the point between the different groups, the reason is that their motive might be Islamic, their motive

کسی might be socio economic problems, their motives might be

they have lost their family members and now بندے کو کسی فیمی

so I کہ مطلب اب میرا زندگی میں رہنے کا کوئی مقصد نہیں ہے they are

کر دینا ہے blow up میں نے ابھی سب کو have to go for the Jehad

blew up the family. So we have to first concentrate on the

but ہو سکتے ہیں different motives کے leadership. Leadership

they are basically کہ ان کے اندر جتنے بھی لوگ ہیں the problem is

motivated by these three mentioned causes. So we have to

remove their grievances, we have to give them awareness

about what is wrong and what is right not to just fall in the

hand of the extremist elements and divise a strategy

accordingly. Now I would request Rabab to come and present

some recommendations on how to tackle the problem. I also

it's کہ وہ ہسٹری میں جانے کی بجائے request the other speakers

terrorist کہ وہ اگر ہمیں بتا سکیں کہ اگر ہمیں پاکستان کی ایک very good

کرنی ہے تو ہمیں کون کون سی پالیسیز یا strategy adopt

کرنا چاہیے۔ follow کو recommendations

جناب ڈپٹی سپیکر ۔ بہت بہت شکریہ ۔ مس سیدہ زہرہ رباب نقوی

Thank you Mr Speaker. He has ، سیدہ رباب زہرہ نقوی

alrerady identified the different groups. We are going over

سب سے how to devise strategy against these different groups.

ہیں ان militant groups ہیں اور ایک terrorist groups پہلے تو ہمارے

کے بیچ میں differentiate کیسے کرنا ہے ایاز امیر ہمارے قومی اسمبلی کے جو
ممبر ہیں وہ ہمیشہ کہتے ہیں کہ east of Indus terrorism ہے اور east of
Indus insurgency ہے ہمارے جو اربن ایریاز میں جیسے کل کراچی میں ہوا
ہے یہ terrorist activity ہے ۔ اس کو deal کیسے کرنا ہے ایک ہماری
strategy ہونی چاہیے اربن ایریاز کے لیے اور ایک ہونی ہے ہماری ٹرائبل ایریاز
کے لیے ' اربن ایریاز کو deal کرنے کے لئےہمیں اپنی law enforcement
agencies کی capability بڑھانی ہے ہماری جو ایجینسیز ہیں these law
enforcement agencies like police and rangers, they are
ill-equipped, not trained well enough to deal with any such
situation ان کی capability enhance کرنی ہو گی through
effecttive measures ان کو پہلے ہمیں arms دینے ہوں گے وہ جو tackle
کر سکیں اس very phenomenon کو جو اگر riots ہوتے ہیں اس کے
بعد یا جو خود terrorist ہوتا ہے اس کو کس طریقے سے shoot کر کے pin
down کرنا ہے یہ تو آگے بات تھی لیکن اس سے پہلے جو ہمیں کرنی ہو گی وہ
ہمیں اپنی intelligence agencies کی capability بھی بڑھانی ہو گی وہ
کیونکہ ہمارے اربن ایریاز میں آرمی آ . کر آپریشن نہیں کر سکتی ہے اگر ہمیں ان کو
روکنا ہے تو ہمیں پہلے سے جانا ہو گا کہ اتنے terrorists ہمارے اس شہر میں
آ گئے ہیں اور صرف یہاں پر نہیں رکنا ہے جب ہم identify کر چکے ہیں کہ
اتنے terrorists کسی شہر میں enter ہو چکے ہیں تو جو law
enforcement agencies ہیں ان کی اتنی capability ہونی چاہیے کہ وہ جا
کر ان terrorists کو pin down کر دیں ۔ یہ تو اربن ایریاز کی آ گئی جو

ہمارے ٹرائبل ایریاز میں وہاں پر دو phenomenons ہیں ایک insurgency
ہے اور ایک terrorism ہے insurgency کی definition میں بتا دوں
insurgency وہ ہے it is a movement by a few radicals to
establish their writ that overruns the writ of the State جہاں پر
جیسے terrorist activity ہوتی ہے وہ attack کر کے they withdraw
وہ کہیں جا کر اپنے واپس ایریاز میں چلے جاتے ہیں لیکن یہ جو insurgency ہے یہ
آ کر ایک ایریا پر attack کرتے ہیں اور اس کے اوپر قبضہ جمانے کی کوشش
کرتے ہیں جیسے بونیر میں ہوا سوات میں ہوا they came and they tried to
take control of that area. تو یہ insurgency ہے ۔ اس
insurgency کو ہم نے کیسے tackle کرنا ہے اس کے political
motives ہیں اس کے کچھ religious motives ہیں جیسے عمر نے بتایا
ہے کہ ان motives کو identify کر کے پھر ان specific motives
کے لیے ہمیں اپنی strategy بنانی ہو گی جو ان کے religious
motives ہیں اس میں sectarianism اور criminal elements merge
ہو جاتے ہیں اس کو ہم نے کیسے deal کرنا ہے سب سے پہلے تو مدرسہ ریفارمز
لے کر آنے ہیں کیونکہ یہ جو hardline militant sectarian group ہیں
they all find their routs back into these Madrassas that infest
these young minds with poisonous contents. ہمیں مدرسہ ریفارمز
لے کر آنے ہوں گے ان کا curriculum revise کرنا ہو گا اس
sectarianism کو روکنے کے لیے کیونکہ اربن ایریاز میں جیسے ہمارا کل ایک ہوا
یہ کوشش تھی انہوں نے sectarian rift create کرنے کی ، لیکن کیونکہ

یہاں پر ایک ایسا educational system ہے of course it is not the
best in the world, but still it's good enough to make us see that
it is an attempt to create rift. And having preampted that, ہم
اپنے ranks میں کیا کہتے ہیں انتشار پھیلنے نہیں دیتے تو سب سے پہلے یہ مدرسہ
ریفارمز sectarianism کو روکنے کے لیے ، insurgency جہاں پر آتی ہے
کل بھی بات ہوئی کیسے deal کرنا مشاہد حسین سے بھی ہمارے انفارمیشن منسٹر
نے پوچھا تھا بولی یا گولی ، تو یہاں پر ہم نے کرنا ہے جو talks پر تیار ہیں of
course ہمیں ان سے talks کرنی چاہیے ہوتا کیا ہے ایک core group
ہوتا ہے اور اس کے around اس کا گروپ ہوتا ہے جو اس کے periphery
پر جو militants یا insurgents ہیں ان کا اتنا strong motive نہیں
ہوتا they can be easily sued if you can give them money or if
you talk to them. تو وہ جو periphery کا گروپ ہے جو ان کی صفیں
ہیں اگر ہم ان کو break off کر دیں تو جو core group ہے that will be
exposed تو جو ہماری آرمی آپریشن ہے it can be targetted to that
very group that needs to be taken down. ہمارا آرمی جو آپریشن ہوتا
ہے کس کو ٹارگٹ کرتا ہے جو فرنٹ لائن پر لڑ رہا ہوتا ہے فرنٹ لائن پر وہ لڑ رہا
ہوتا ہے جس کا کوئی financial motive ہوتا ہے یا اس کو اتنا
ideologically brainwash کر دیا جاتا ہے کہ وہ آ کر لڑتا ہے اس گروپ
سے اگر بات چیت کی جائے اس کو کوئی دوسرا alternative دیا جائے تو I
am sure کہ یہ جو گروپس ہیں it will lay down arms and it will
move away from that ان کی جو موومنٹ ہے they will abandon

that - تو اس سے ہو گا کیا کہ ہماری آرمی جو ہے وہ exactly target کر سکتی ہے اس لیڈر شپ کو جو یہ سارا انتشار پھیلاتی ہے جیسے ابھی کل کی suicide bombing ہوئی ہے ایک دو لوگوں کو گرفتار کر کے یہ معاملہ بالکل حل ہونے والا نہیں ' عاشورہ پر بھی بلاسٹ ہوا تھا تو کل بھی یہ بلاسٹ ہوا تو شیطان کو نہ پکڑیں شیطان کی ماں کو پکڑا جائے جو یہ پروڈیوس کرتے ہیں سارے لوگ یہ جو ٹاپ لیڈر شپ ہے جہاں سے یہ ڈائریکٹوز آتے ہیں اس لیڈر شپ کو ٹارگٹ کیا جائے تا کہ اژدہا بھی اگر سامنے آتا ہے تو اس کو کہتے ہیں اس کو ڈیل کرنا ہے تو اس کا سب سے پہلے سر قلم کر دو - اسی طریقے نے ہم نے جو اس insurgency کو instead of fighting those who are fighting us, we should go and target those whose motivate them and brainwash them. اس کو اگر ڈیل کرنے کے لیے اس گروپ سے بات چیت کرنے کے لیے جو میں کہہ رہی ہوں جن سے ہم نے بات چیت کرنی ہے ان کو ہم نے motive دینا ہے کیوں آ جائیں وہ کیوں اپنے arms abandon کر دیں کیوں آ جائیں ہمارے پاس ' جیسے وہ بات ہوئی جو باہر سے آئے تھے انہوں نے کہا کہ اگر ہم ان کو education provide کرتے ہیں very good انہیں ایجوکیشن دینی چاہیے but then what ہمیں ان کو socio economic incentive دینا چاہیے اور جیسے انہوں نے بات بھی ان کو اگر ویزہ دینے ہیں تیس ہزار ویزہ تو let's go ahead with it, give them visas and if they have to go ان کا کیونکہ financial motive ہے ان سب کے پیچھے ' یہ جو آگے لڑتے ہیں کیونکہ ان کو پیسے دے کر لڑایا جاتا ہے خود آج کل ویڈیوز سامنے آ گئے ہیں کہ ہمیں دس ہزار روپے میں ہائیر کیا گیا ہے ہمیں

اتنے مہینے کے پیسے ملتے ہیں یہ ملتے ہیں تو instead of blocking the money and instead of اس کے ہم شور مچائیں کہ Indian weapons ہیں Indian involvement ہے انڈیا تو obviously interfere کرے گا ہی it's our arch enemy اگر انڈیا نہیں کرے گا تو پھر اور کون کرے گا چین یہاں آ کر disturbance create کرے گا۔ انڈیا کو آپ نے کوئی reason ہی نہیں دینی آپ ان کو خود financial incentives دیں ان کو آپ jobs دیں تا کہ یہ اپنی hardline position سے موو کریں اور یہ جو core hardline insurgency کی ہے وہ weaken ہو جائے۔ شکریہ۔

جناب ڈپٹی سپیکر ، بہت بہت شکریہ۔ امتیاز علی کھوڑو صاحب

جناب امتیاز علی کھوڑو ، شکریہ جناب سپیکر! یہ جو ریزولوشن ہے اس میں بہت ساری اہم چیزیں ڈسکس کی گئی ہیں کہ پاکستان کی ایک سوسائٹی جو ہے اس وقت جیسے security threats ہیں وہ بہت قسم کی security threats ہیں تو اسے tackle کرنے کے لیے پہلے identify کیا جائے کہ پاکستان کی سوسائٹی کو کس کس طرف سے security threats ہیں - میں نے یہاں پر تھوڑا plon devise کیا ہے اور وہ آپ کے سامنے discuss کروں گا کہ پاکستان میں جو terrorist activities ہوتی ہیں وہ تین قسم کی ہیں - ایک تو homegrown terrorist activities ہیں اور دوسرے foreign sponsored ہیں اور foreign sponsored میں دو ہیں ایک international terrorist organisation جیسے القاعدہ ہو گیا یا اس کے ساتھ دوسرے جنہوں نے ان کے ساتھ مل کر گروپ بنایا ہے اور دوسرا

foreign intelligence agencies involvement یہ دو ہیں ۔ اب میں
homegrown terrorist activities کے لیے تھوڑا discuss کروں گا اس
میں کون کون سی آ رہی ہیں یہ 1980s کی جو
major political development ہوئی پاکستان کی within territory and
outside territory مطلب regionalism میں او رپاکستان کے اندر جو
major development ہوئی اس کا effect جو پاکستان کی سوسائٹی پر پڑا وہ
آج کل کی homegrown terrorist actitivities میں بڑا رول ہے اس میں
sectarianism بھی ہے seperatism movement جو چل رہی ہے اور
ethnic groups بھی ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ
minor issues develop ہو رہے ہیں کہ political division ہے اس
طرح کے یہ تو situation ہے اب اس homegrown situation کو کیسے
tackle کیا جائے یہ homegrown والی sitatuion law enforcement
agencies جیسے پولیس ہے رینجرز ہیں ایف سی آر ہے ان کے حوالے کر دی
جائے اور انہیں ٹرینڈ کیا جائے کہ ماڈرن طریقے سے anti terrorist activities
کو جس طرح tackle کیا جاتا ہے اس طریقے سے law enforcement
agencies کو ٹرینڈ کیا جائے ۔ اب میں آؤں گا foreign sponsored
القاعدہ ، طالبان جو اس طرح کی ایجینسیز ہیں یہ آرمی کو ہینڈل کی جائیں جیسے ابھی
انہوں نے دو آپریشن کیے ہیں سوات میں بھی کیا ہے اور ساؤتھ وزیرستان میں
آپریشن ہو رہا ہے یہ آرمی بالکل صحیح کر رہی ہے ۔ اور انہوں نے کافی حد تک یہ
foreign terrorist activities کو tackle کر لیا ہے بہت جو threats
ہیں انہیں minimise کیا ہوا ہے اب تیسرا جو foreign intelligence

agencies involvement ہے پاکستان میں یہ تین قسم کی تین جو بہت active ہیں 3D میں نے اس پر ایک فارمولہ بنایا ہوا تھا کہ راء، موساد اور بلیک واٹر تینوں کا ایجنڈا پاکستان کو destabilise کرنے کا ہے اور وہ آپس میں cooperation کے ذریعے کام کرتی ہیں ۔ راء پاکستان کو dismember کرنا چاہتے ہیں اور موساد denuclearise کرنا چاہتے ہیں اور بلیک واٹر destabalise کرنا چاہتے ہیں اور یہ تینوں جو ایجینسیز ہیں یہ مل کر کام کر رہی ہیں اور ان کا ایجنڈا طالبان اور القاعدہ سے بھی بدتر ہے کیونکہ یہ پاکستان کیونکہ یہ پاکستان کی survival کی threat ہے القاعدہ کا کیا مقصد ہے زیادہ سے زیادہ پاکستان میں شریعت کا نفاذ کرو، تومیں کہوں گا کہ یہ القاعدہ کے خلاف جو آپریشن ہے وہ بھی ٹھیک ہے لیکن اس سے زیادہ آپریشن جو کیا جائے وہ foreign agencies کے خلاف کیا جائے ۔ تو میں اس کے لیے suggest کروں گا اب تیسرا آپریشن دو تو مکمل ہو چکے ہیں اب تیسرا آپریشن وہ foreign agencies involvement کے خلاف کیا جائے پورے پاکستان میں throughout the country اور اس میں پوری قوم involve ہو گی وہ گورنمنٹ کی مدد کریں گے ایجینسیز کی مدد کریں گے اور آرمی کی مدد کریں گے agencies کی مدد کریں گے کہ فارن جہاں پر بھی involvement ہے یا کوئی بھی بندہ ہے اسے پکڑ کر ٹرائل کیا جائے اور سزائیں دی جائیں یہ میرا پلان تھا جو میں نے سوسائٹی پاکستان کو دیکھ کر اور اس میں جو activities ہو رہی ہیں اس کے پس منظر میں جتایا۔

جناب ڈپٹی سپیکر ، بہت شکریہ۔ جناب علی انعام خان صاحب

جناب علی انعام خان ، شکریہ جناب سپیکر! میں اس پر کچھ چیزیں ایڈ کرنا

چاہتا ہوں ایوان کو کچھ بتانا چاہتا ہوں کہ گورنمنٹ بیٹھ کر گپ شپ نہیں مار رہی وہ کام بھی کر رہی ہے اور جس طریقے سے انہوں نے کہا ہے کہ different militant groups کو distinguish کرنا چاہیے تو میں بتاتا چلوں کیونکہ میں اس ایریا میں رہتا ہوں اور میں نے بہت کچھ ادھر دیکھا ہے ایک گروپ ہے جس کا نام ہر ترکستان گروپ یہ recently علیحدہ ہوا تھا حکیم اللہ کے گروپ سے بیت اللہ کے گروپ سے یہ عبداللہ کے ساتھی تھے جن کو سائیڈ لائن کر دیا گیا اس گروپ نے حکومت کی حمایت کی ہوئی ہے اور آرمی کی پروٹیکشن میں یہ وہیں رہ رہے ہیں اور recently ان کا لیڈر مرا تھا زین الدین ' تو اس کے اوپر اب ان کو آرمی کی پروٹیکشن حاصل ہے ۔ اور یہ دندناتے پھرتے ہیں پورے ڈیرہ اسماعیل خان میں اور وہاں کے ہوٹلز میں جا کر ریسٹورنٹ میں جا کر کھانا کھاتے ہیں بیٹھے ہوتے ہیں کلاشنکوف ان کے ساتھ لگی ہوتی ہے ان کی جو گاڑیاں ہیں ان کو سرکاری نمبر پلیٹس لگی ہوئی ہیں اور ان کو سپیشل نمبر دیے گئے ہیں جس طرح CP 052, CP 053, CP 054 ہر گاڑی کا اپنا نمبر ہے اور اس پر clearly لکھا ہوا ہے زین الدین شہید گروپ ترکستان گروپ اس قسم کی بہت ساری چیزیں ہیں دوسرا گروپ ہے ملا نذیر گروپ ' جو کہ نارتھ وزیرستان میں ہے اور حکومت کا اس کے ساتھ بھی ایگریمنٹ ہے جس طرح ساؤتھ وزیرستان میں آپریشن جاری ہے نارتھ وزیرستان وانا میں آپریشن کو ابھی نہیں شروع کیا گیا اسی وجہ سے کیونکہ ان کے ساتھ حکومت کا ' اور جہاں تک مطلب انفارمیشن آتی رہتی ہے اس حوالے سے کہ جب انہوں نے امریکا کے دو ڈرون گرائے تھے ملا نذیر گروپ نے تو انہوں نے وہ بھی آرمی کے ہی حوالے کیے تھے ایک pact کے تحت ' اس کے بعد بھٹنی گروپ جو کہ ٹانک میں ہے وہ بھی حکومت کے فورس کے

اندر ہی رہتے ہیں آرمی کے فورٹس کے اندر ان کا کام ہے کہ صرف آرمی کے لیے بحیثیت ایجنٹ کام کرتے ہیں ایم آئی کے لیے ' اور دوسرا جو گروپ تھا ہمارا افغان طالبان کا ' جن کی طرف جن کے لیے ہم نے امریکا کو راستہ دیا اپنے ذریعے ان کے ساتھ جو پاکستان کے حالات ہیں وہ نیوٹرل ہیں پاکستان کا جب سے یہ پی ٹی کا مسئلہ شروع ہوا ہے نہ ان سے کچھ مانگتا ہے نہ انہیں کچھ دیتا ہے۔ اور کچھ گروپس ایسے ہیں جن کے خلاف پاکستان ایکشن لے رہا ہے پاکستانی گورنمنٹ ' ان میں سب سے پہلے پاکستان تحریک طالبات ہے حکیم اللہ گروپ اور اس کے بعد جو سوات طالبان تھے مولانا فضل اللہ اور جو منگل باغ کا گروپ ہے باڑہ میں اور ہماری شیعہ کمیونٹی کے ساتھ لڑ رہا ہے پارہ چنار میں جا کر تو یہ گورنمنٹ ان گروپس کے خلاف ہے اور جہاں تک بات انہوں نے کی کہ ہم انہیں ویزا دے دیں اور یہ سب کچھ دے دیں تو میں آپ کو بتاتا چاہوں کہ سوات طالبان میں مولانا فضل اللہ کے under ایک لیڈر تھا مولانا عبداللہ ' اس بندے کی ایجوکیشن کی آپ کیا بات کریں اس نے او لیول کیا تھا اے لیولز کیا تھا لیولز کا وہ سٹوڈنٹ تھا اس کے بعد وہ باہر گیا تھا اس نے دو سال امریکا میں گزارے دوس سال امریکا گزارنے کے بعد اس نے قطر میں ٹائم گزارا وہاں پر وہ ٹیچنگ کرتا تھا یہ جس طرح مشاہد حسین صاحب نے بات کی کہ تیس ہزار ویزے اگر ہم دے دیں اس ایریا کے اس کے بعد قطر سے وہ پاکستان آیا اور اس نے طالبان کو جوائن کیا تھا وہ وہیں سوات کا ہی اور وہاں سے آ کر it means کہ یہ ان چیزوں سے حل نہیں ہونے والا کہ تیس ہزار ویزے اٹھا کر دے دیے یہ کام کر دیا وہ کام کر دیا negotiations کر دیں اب تو جب ایک دفعہ حالات اس طریقے سے آ ہی گئے ہیں اور تین دفعہ peace treaties ہم کر چکے ہیں بیت اللہ محسود کے ساتھ ان peace

treaties کا کیا حال ہوا ہے سب نے دیکھا ہے دو دن peace treaty ہوتی ہے تیسرے دن آ کر ہمارے شہر ڈیرہ اسماعیل خان میں دھماکہ ہوتا ہے ہمارے سید لوگ اس میں مرتے ہیں تو ایسی peace treaties کا فائدہ کیا کیا کرنا ہے ہم نے ان peace treaties کا۔

Ms Madeeha Shahid: Point of Information.

جناب ڈپٹی سپیکر ، جی فرمائیے۔

Ms Madeeha Shahid: I am going to add to what Ali Said. I think terrorism is facing because terrorists have learnt that terrorism works. And Paksitan has all the right ingredients, arrogance to stain confrontation of police, subjection to injustice. So I think no matter whether you go to MIT or you do not have any education at all, you have to work on strategies like way you can actually hit them, way you can increase their sense of belonging, you can increase their national identity and you can make sure that this subjection to injustice is actually targetted. Once you do that, this ideology can always be altered for our good. Thank you.

جناب ڈپٹی سپیکر ، جناب عمر رضا صاحب آپ کیا چاہتے ہیں کہ اس ریزولوشن پر ووٹنگ کرائی جائے۔

جناب عمر رضا خان ، جی بالکل

جناب ڈپٹی سپیکر ، اور کوئی اس ریزولوشن پر بولنا چاہتا ہے تو اپنا

نام جمع کرا دے ۔

سید ارسلان احمد ۔ اس ریزولوشن میں جو دوسرا پوائنٹ ہے کہ ہم لوگوں کو ان لوگوں کو کس طریقے سے ٹارگٹ کرنا چاہیے اس پر اپنی تجاویز دینا چاہوں گا کیونکہ اس کے بارے میں کافی بات ہو چکی ہے اس میں دو تین باتیں ہیں جن کو دیکھنا چاہیے اور جن پر غور کرنا چاہیے کہ پہلی بات یہ ہے کہ ہماری پرابلم کا جو زیادہ تر جو base ہوتا ہے وہ ایجوکیشن سے ہی ہوتا ہے ۔ اگر ایجوکیشن میں بھی دو باتیں ہوتی ہیں اگر صحیح ایجوکیشن دی جا رہی ہے تو پھر آگے اس کے اچھے ہی رزلٹ آتے ہیں اور اگر بری ایجوکیشن دی جا رہی ہے تو پھر وہ غلط طرف ہی جاتے ہیں اس لیے میں سب سے پہلے جو اس میں مدرسوں کا رول ہے اس کے بارے میں ضرور کہنا چاہوں گا کیونکہ جو مدرسے ہیں وہ بنیادی طور پر بہت بڑا ایک ایسا ادارہ ہے جہاں free education provide کی جاتی ہے تو جو لوگ اس کو سکول وغیرہ afford نہیں کر سکتے وہ زیادہ تر اپنے بچوں کو مدرسوں کی طرف ہی بھیجتے ہیں اب وہاں سب سے بڑی پرابلم یہ ہو گئی ہے کہ وہاں کچھ ایسے گروپس militant groups جو ہیں ان کا اتنا زیادہ ہولڈ ہو چکا ہے کہ وہاں وہ اپنے حساب سے ہی ایجوکیشن بچوں کو دیتے ہیں ان کا وہیں سے ہی ان کو ایسی تعلیم دے دی جاتی ہے جس کی وجہ سے وہ آگے جا کر اپنا motives ہی بالکل اس راہ پر لے جاتے ہیں جو بالکل ایک پاکستان کے خلاف نہ صرف پاکستان کے بلکہ اور دنیا کے بھی خلاف ہو سکتا ہے۔ تو پہلے تو میں یہ چاہوں گا کہ پلیز ان مدرسوں کی خاص طور پر ان کو چیک کیا جائے ان کو جو بھی لائسنس دیے جاتے ہیں اس کو اچھی طرح ویریفائی کیا جائے ایک کمیٹی بالکل proper طریقے سے بالکل serious طریقے سے اس پر کام کرے کیونکہ اگر ہماری basic

education جو سب سے زیادہ ایجوکیشن مدرسوں میں دی جاتی ہے اگر وہی اس طریقے سے کی جائے گی تو اس پر بہت برا اثر پڑے گا۔ دوسری بات یہ کہ میرے جو پارٹی ممبرز ہیں انہوں نے جو بات کی تھی کہ ویزے دینے سے بھی تو ان کے سارے لیڈرز ان کے باہر سے پڑھ کر آ کر کام کر رہے ہیں تو ان کی بات بالکل صحیح ہے کہ جیسے اسامہ بن لادن کے متعلق مشہور ہے وہ بھی بہت پڑھے لکھے اور اچھی فیملی سے تعلق رکھتے تھے اور ان کے پاس دولت بھی بہت تھی تو وہ باتیں ساری اپنی جگہ ہیں لیکن یہاں پوائنٹ یہ تھا کہ جو ویزے دیے جائیں وہ لیڈرز کوکو نہیں بلکہ ان لوگوں کو جو کہ اپنی فنانس کی وجہ سے جو ان کے آگے بالکل سولجرز کی طرح کام کر رہے ہیں ان لوگوں کو دیے جائیں لیڈرز کو تو ویزے دیں یا نہ دیں وہ تو ویسے ہی اپنے کام کرنے کے لیے باہر پہنچ جاتے ہیں۔ لیکن جو اس طرح کے جو فرنٹ پر سولجرز ہیں جو صرف فنانس کی وجہ سے کیونکہ ان کے پاس پیسے نہیں ہوتے ہیں اس وجہ سے لڑ رہے ہیں تو ان کو ویزے مہیا کیے جائیں ان کو ایک اچھی ایجوکیشن مہیا کی جائے تا کہ وہ پاکستان کے اچھے سیٹیزن بن سکیں۔

میر وحید اخلاق ، Point of Information جناب سپیکر۔

جناب ڈپٹی سپیکر ،

میر وحید اخلاق ، شکریہ جناب سپیکر! اس ریزولوشن میں militants کے گروپس کے درمیان distinction کی بات کی گئی ہے میں اس میں صرف اتنا ایڈ کرنا چاہوں گا کہ جہاں militants کی distinction کی بات ہو رہی ہے ان میں تفریق کی بات ہو رہی ہے وہاں regions میں بھی تفریق کی بات ہو زیادہ تر میڈیا میں اور movers of the Resolution جو ہمارے دوست ہیں

انہوں نے بھی جو wording use کی ہے کہ ان کی explanation میں کہ Northern areas of Pakistan or Northern Part یہ Northern part جو ہے یہ ابھی گلگت بلتستان ان علاقوں کو ملا ہے اس سے پہلے تمام tourist guides میں اور تمام میڈیا میں اور تمام جو فارنرز ہیں foreign agencies ہیں ان سب میں Northern areas defined ہے اس کی territory defined ہے اس میں کہیں بھی کوئی terrorist یا جس سے کوئی دہشت گردی سے متاثرہ کوئی علاقہ اس میں نہیں آتا اور اس کی وجہ سے ناردرن ایریاز کی جو موجودہ گلگت بلتستان ہے اس کی ساری ساری انڈسٹری ساری کی ساری اکانومی جو ہے وہ tourism پر depend کرتی ہے تو اس سے بہت زیادہ effect پڑ جاتا ہے تو اس بات کا بھی خیال رکھا جائے کہ جہاں militant groups کی distinction کی جاتی ہے وہاں ان regions کو بھی clearly define کیا جائے اور یہ غلطی ہمارا میڈیا بھی کر رہا ہے کئی بار اخبارات میں بھی یہ لفظ استعمال کیا گیا ہے کہ پاکستان کے شمالی علاقوں میں دہشت گردی ، تو پاکستان کے شمالی علاقوں میں کوئی دہشت گردی نہیں ہے اور اسی وجہ سے جو وہاں پر ہماری ٹورزم کی انڈسٹری تھی وہ تقریباً spoil ہو چکی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر ، محمد عرفان صاحب

جناب محمد عرفان ، بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ۔ ہم صبح ایک اخباری بیان پڑھتے ہیں اور اس کے متعلق جو نظریات ہوتے ہیں کہ terrorists سے مذاکرات کیے جائیں enemies کون ہے اس کے علاوہ جو اچھے دہشت گرد ہیں یہ تو مجھے آج تک سمجھ نہیں آئی کہ اچھے دہشت گرد کون ہیں friends تو اصل بات یہ ہے میں خود اس ایریا سے تعلق رکھتا ہوں وہاں پر

foreign involvement ہے یہ لوگ ان کے ہاتھوں میں کھیل رہے ہیں صرف دو پوائنٹس ان کو فنڈز کہاں سے آ رہے ہیں ان کو اسلحہ کہاں سے آ رہا ہے آیا یہ گورنمنٹ پاکستان مہیا کر رہی ہے یا other کوئی ایجنسی ہے وہ provide کر رہی ہے تو یہ معصوم لوگوں کی جان لے کر پھر کہتے ہیں یہ تو اچھے طالبان تھے ان کو رہا کیا جائے میں بھی جرم کرتا ہوں مجھے بھی پھر رہا کر دیا جائے تو میرا صرف اتنا کہنا ہے کہ کوئی ایسی پالیسی ہو جو اچھے اور برے کی تمیز چھوڑ دے یہ چیز جہاں سے شروع ہوتی ہے یہ طالبانائزیشن کا جو نظریہ ہے یہ ختم ہو جائے ہم نے ان طالبان کو یا ان سٹوڈنٹس کو میں سٹوڈنٹ کہوں گا کیونکہ وہ سولہ سال کے بچے ہوتے ہیں ہم نے صرف ان کو مدرسہ کی بنیاد پر چھوڑ رکھا ہے وہی ان کی تربیت کرتے ہیں اور طالبان بناتے ہیں اور فارن ایڈز ان کو ملتی ہیں ۔ بس میں نے صرف اتنا کہنا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر ، عمر رضا صاحب آپ کچھ کہنا چاہیں گے۔

جناب عمر رضا ، میں سب سے پہلے تو یہ کہنا چاہوں گا کہ علی انعام صاحب نے بات کی۔

جناب ڈپٹی سپیکر ، صرف آپ یہ بتا دیں کہ آپ اس ریزولوشن کے اوپر کیا چاہتے ہیں ۔

جناب عمر رضا ، آپ اس پر ووٹنگ کرا لیں تو if it gets passed then I would request یہ بات جو ہے ہمارے ڈیفنس اور فارن افیئرز کی کمیٹی کو forward کی جائے تا کہ وہ اس کے اوپر ایک recommentation کا بل National Terror Bill کے نام سے ہمیں فارورڈ کرے ۔

جناب ڈپٹی سپیکر ، میرے خیال میں اس پر ووٹنگ کرا لیتے ہیں ۔

Now I will put the Resolution to the House. This House is of the opinion that the Government should take immediate actions. ....

An honourable member: Point of order.

Mr. Deputy Speaker: No point of order this time. Sorry. Leader of Opposition.

جناب لہراسب حیات ، پہلی تو یہ بات کہ مدرسہ ریفارمز کی بات کی اس پر گورنمنٹ کافی کچھ ورک کر رہی ہے وفاق المدارس کے under اور کافی جو sects ہیں ان کے لوگ اس میں involved بھی ہو چکے ہیں اور Islamic Ideology Council کے خاص طور پر ایجنڈے کے نیچے یہ کافی ایکٹو ہیں دوسری چیز یہ کہ جو انہوں نے بات کی کہ insurgents ہوتے ہیں اب اس میں بلوچ نیشنلسٹ جو ہیں ان کی کوئی اکنامک مطلب اس حوالے سے کہ ان کو jobs دیں ان کا مسئلہ identity کا ہے ان کو identity نہیں مل اب لوگوں کو identity نہیں دیتے اب کچھ ایریاز میں وہاں بھی تو جسٹس کی پرابلم ہے identity دینا کیا ہے اس کا right ہے کہ اس کی identity جو ہے اس کو ہم appreciate کریں تو جہاں بھی یہ لوگ ہیں اب ٹرائیل ایریاز میں بھی جو مسئلہ ہے ان کے rights کو usurp کیا گیا ان کو ایجوکیشن نہیں دی گئی ان کو وہ facility نہیں دی گئی جس کی وجہ سے وہ ادھر جا رہے ہیں یہ مسئلہ economic نہیں ہے یہ مسئلہ basic rights کا ہے کہ جب جسٹس نہیں مل رہا میں نے کل بھی ریزولوشن میں کہا کہ وہاں جو

بندے پکڑے گئے ان کی prosecution ہی نہیں ہو رہی تو وہ پھر automatically terrorist activities کی طرف جائیں گے میرا خیال ہے کہ یہ define کرنا خاص طور پر پالیسی اور strategy میں بہت فرق ہوتا ہے یہ intelligence agencies گورنمنٹ کو answerable ہوتی ہیں گورنمنٹ policy define کرتی ہے وہ آگے department strategies بناتے ہیں اب openly national interest میں openly یہ چیزیں عوام تک پبلک نہیں کی جا سکتیں policy public کی جاتی ہے لیکن جو strategies ہوتی ہیں وہ خاص طور پر intelligence agencies کی وہ گورنمنٹ کو تو answerable ہیں لیکن اس طرح کہنا کہ وہ clearly define کر دی جائیں کہ فلاں بندہ کس کے ساتھ ہے یہ ایسا کرنا میرے خیال میں یہ ہمارے نیشنل انٹرسٹ کے بھی خلاف ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر، جی

سیدہ رباب زہرہ نقوی ، ریزولوشن کی بات انہوں نے کی کہ ہم پبلک کو نہیں بتاتے کہ کل بھی ریزولوشن پاس ہوئی ہے کہ the Government should clearly define ہماری کتنی policies کی آئی کل پاس ہوئی ہے ہمارے اس ہاؤس میں ریزولوشن میں انہوں نے بلوچستان کو بھی mention کیا تو سب سے پہلے میں اتنا بتا دوں کہ ہمارا purpose یہ ہے کہ first it's very specific to our tribal areas اور وہاں کی جو terrorism ہے اس کو relate کرتی ہے بلوچستان کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے بلوچستان کا ایک political issue ہے that is not coming into this اور جو انہوں نے کہا identity کا جو مسئلہ ہوتا ہے وہی اس کے ذریعے highlight کرنا چاہ رہے

ہیں کہ جو different groups ہیں آپ ان کا motive highlight کریں کہ اگر کوئی اپنی identity کے لیے لڑ رہا ہے تو اس کے لیے different strategy ہوتی ہے چاہے گورنمنٹ کو ضرورت نہیں ہے کہ آ کر اپنی انفارمیشن منسٹر پریس کانفرنس کر کے بتائیں کہ گروپ ون یہ ہے گروپ ٹو یہ ہے اس کے ساتھ یوں لڑیں گے گروپ تھری کے ساتھ یوں لڑیں گے بات یہ ہے کہ جو policy makers ہیں وہ distinguish کریں کہ کون سے گروپس ہیں اور accordingly ان کے لیے strategy بنائیں اور پھر اس strategy کو implement کریں the point of Resolution is not to......

جاری 2afeb06